Expected / Pas t papres P3 Topics 2018

Developed / compiled by Ezaz ur Rahman

۱۔شہری اور دیہاتی زندگی

شہر میں رہنے والوں کے لیے دیہاتی علاقوں کی زندگی آج بھی دلکشی رکھتی ہے۔

دیہی علاقوں میں ترقی حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے۔

دیہی اور شہری طرز زندگی میں فرق کی وجوہات۔

جدید سہولتوں کے ساتھ دیہی زندگی زیادہ پرسکون ہوسکتی ہے۔

دور حاضر میں شہر میں رہنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔

شہروں کی جانب نقل مکانی میں تیزی سے کیوں اضافہ ہورہا ہے؟

دیہی علاقوں میں سہولیات کا فقدان ایک اہم مسئلہ ہے۔

دیہی علاقوں کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ۔

دیہات ہمار تہذیبی ورثے اور روایات کا مرکز ہیں۔

۲۔خاندان

نوجوان نسل کی بے راہ روی میں اضافہ مشترکہ خاندانی نظام کے خاتمے کی وجہ ہے۔

بزرگوں کی ہر رائے کا احترام ضروری ہے۔

بچوں کے لیے مشترکہ خاندانی نظام بہترین مستقبل کا ضامن ہے۔

نوجوانوں نسل کے بگاڑ میں ماؤں کا اہم کردارا ہے۔

خوشگوار خاندانی ماحول کے لیے گھر کے ہر فرد کو ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کرنا چاہیے۔

وقت کے ساتھ ساتھ خاندانی روایات ختم ہوتی جارہی ہیں۔

خاندانی روایات نئے دور کے ساتھ ہم آہنگ نہیں۔

جدید ٹیکنالوجی نے خاندان کے افراد کو ایک دوسرے سے دور کردیا ہے۔

اختلاف رائے کے باوجود آپس کے تعلقات اچھے رہنے چاہیے۔

کم بچے خوشحال گھرانہ۔

۳۔سیر و سیاحت

سیاحت ملکی معیشت کی ترقی میں اہمیت اختیار کر رہی ہے۔

غیر ملکی سیاحوں کے لیے آپ کے ملک میں جاذبیت کی چیزیں۔

مقامی لوگوں پر سیاحت کے ہمیشہ منفی اثرات ہوتے ہیں۔

تاریخی مقامات غیر ملکی سیاحوں کے لیے بہت اہم ہیں۔

آپ کے ملک کے قدرتی مناظر سیاحوں کے لیے پرکشش ہیں۔

آج کے دور میں سیاحت ایک صنعت کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔

سیّاح اپنے ملک کے سفیر ہوتے ہیں۔

کام کے ساتھ ساتھ سیر و سیاحت بھی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

سیاحت کے فروغ سے علاقائی پسماندگی (غربت) دور ہو سکتی ہے۔

سیاحت بڑھانے کے لیے حکومت کیا اقدامات کرے۔

۴۔عقائد و نظریات

مذہب اسلام دوسروں کے عقائد کا مذاق اڑانا نہیں سکھاتا۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا۔

دوسروں کے عقائد کا احترام امن کا ضامن ہے۔

مذہبی رواداری اس دور کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

توہم پرستی تعلیم کے پھیلنے سے کم ہو رہی ہے۔

۵۔ثقافتی زندگی اور ورثہ

ثقافت کی باتیں امیروں کا کھیل ہے۔

پرانے رسم و رواج کی وجہ سے خاندانی تقریبات کی دلچسپیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

مہنگائی کے دور میں ثقافتی اداروں پر کیے جانے والے اخراجات غیر ضروری ہے۔

مشرقی ثقافت پر مغربی ثقافت کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔

ثقافت کسی ملک کی پہچان ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ثقافتی روایات بدلتی رہتی ہیں۔